يد الله على الجماعة ترمذی لا جماعة إلا بإمارة دارمی

جماعت اہل حدیث کا خصوصی ترجمان

بسم الله الرحمن الرحيم

ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث لاہور

بانی: محدث روپڑی رحمہ اللہ مجتہد العصر محقق دوراں حافظ محمد عبداللہ

بیادِ: سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمہ اللہ — حافظ محمد جاوید روپڑی رحمہ اللہ

نگران اعلیٰ: صاحبزادہ عارف سلمان روپڑی

مدیر اعلیٰ: حافظ عبدالغفار روپڑی

جلد 58 | شمارہ 41 | جمعۃ المبارک 24 تا 30 اکتوبر 2014 | فون 042-37656730 | فیکس 042-37659847

اللہ تعالیٰ کا بندۂ مومن کے گناہوں کو معاف کرنا!!!

انسان چونکہ غلطی کا پتلا ہے اور غلطی کرنا اس کی فطرت میں شامل ہے۔ یہ دنیوی حرص و لالچ اور سستی شہرت کے نشے میں کھو کر اپنے خالق حقیقی کو بھول جاتا ہے اور بسا اوقات حدود اللہ کو پامال کرنا بھی گناہ تصور نہیں کرتا جبکہ اللہ قادر مطلق جب چاہے اس کو کسی گناہ کے سبب اپاہج بنا کر رکھ دے یا مصیبت و آزمائش میں مبتلا کر دے مگر اللہ فرماتے ہیں: وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ "اور بہت سارے گناہ ہم معاف کر دیتے ہیں۔" یعنی کئی ایسے گناہ جنھیں تم جانتے بھی نہیں ہوتے انجانے میں سرزد ہو جاتے ہیں ہم تو وہ بھی معاف کر دیتے ہیں، اگر اللہ انسان کی ہر غلطی پر سرزنش کرنے لگے تو دنیا میں کوئی انسان بھی اس کے عذاب سے بچ نہ پاتا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَابَّةٍ "اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر کسی بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔" (الفاطر: 45)

اللہ تعالیٰ کو انسان سے بہت محبت ہے وہ نہیں چاہتا کہ جسے اس نے خود اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے وہ آگ میں جلے بلکہ وہ تو انسان کی بخشش و مغفرت کے بہانے تلاش کرتا ہے اور وہ تو اتنا غفور الرحیم ہے کہ معمولی سی پریشانی آنے پر بھی انسان کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ "اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! مومن کو جو تکلیف، دکھ، غم اور حزن پہنچے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے حتیٰ کہ چبھنے والے کانٹے کو بھی اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔" (صحیح بخاری)

سیدنا معاویہ بن ابوسفیانؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ فِي جَسَدِهِ يُؤْذِيهِ إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْهُ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ "مومن کو اس کے جسم میں ایذا دینے والی جو چیز بھی پہنچے تو اللہ رب العزت اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔" (مسند احمد 98/4) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَا يُكَفِّرُهَا مِنَ الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْحُزْنِ لِيُكَفِّرَهَا عَنْهُ "جب بندے کے گناہ زیادہ ہو جائیں اور اس کے پاس اس کا کفارہ بننے والی کوئی چیز نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے پریشانی و مصیبت میں مبتلا کر کے اسے اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔" (مسند احمد 157/6) احادیث مذکورہ سے ثابت ہوا کہ مصائب و آلام کا آنا انسان کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے۔ نیز کسی آفت و پریشانی کے سبب واویلا کرنا قطعاً جائز نہیں جبکہ اس پر صبر کرنا باعث اجر ہے۔

درسِ حدیث

حافظ عبدالوحید روپڑی (سرپرست جماعت اہلحدیث)

حصولِ امن کے سنہری اصول بزبانِ رسولِ مقبول

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِي كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذَلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَسَوَّى ثِيَابَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ: وَلَا أَقُولُ ذَلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ: دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ: أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ "رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھا کر لیٹے ہوئے تھے، سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے اجازت طلب کی تو آپ نے ان کو اسی حالت میں اپنے پاس آنے کی اجازت دے دی اور ان سے ہم کلام ہوئے، پھر عمر فاروقؓ نے اجازت طلب کی تو آپ نے انھیں بھی اسی حالت میں اجازت دی اور ان سے ہم کلام ہوئے، پھر سیدنا عثمان غنیؓ نے اجازت طلب کی تو نبی اکرم ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنا کپڑا درست کیا جب سیدنا عثمانؓ چلے گئے تو سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے آپ ﷺ سے سوال کیا کہ ابوبکر داخل ہوئے آپ نے اپنا کپڑا درست نہیں کیا اور نہ ہی آپ اٹھ کر بیٹھے ہیں عمر فاروقؓ تشریف لائے تو پھر بھی آپ اسی حالت میں رہے، جب عثمانؓ داخل ہوئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ نے اپنے کپڑے کو درست کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں اس شخص سے حیاء نہ کروں جس آدمی سے فرشتے حیاء کرتے ہیں۔" (مسلم کتاب فضائل الصحابۃ باب من فضائل عثمان بن عفان ؓ ج 8 جز 15 ص 141 رقم الحدیث: 2401)

اسلام نے قیامِ امن کے لیے مختلف چیزیں بیان فرمائی ہیں اگر انسان موقع محل کی مناسبت اور حالات کو مدنظر رکھتے ان اشیاء پر عمل پیرا ہو تو معاشرے سے بآسانی جرائم کا خاتمہ ہوسکتا ہے اور ان اشیاء سے صرفِ نظر کرنا یا کسی مصلحت کی بنا پر ان کو چھوڑ دینا معاشرے میں جرائم کا سبب بنتا ہے۔ بسا اوقات اسی وجہ خاندانی نظام مضبوط اور مربوط ہونے کی بجائے تباہ و برباد ہو جاتا ہے، جس سے انسانی زندگی اجیرن ہونے کے ساتھ ساتھ اخلاقیات سے عاری ہو کر درندہ صفت ہونے کا منظر پیش کرنے لگتی ہے یوں انسانی معاشرہ جرائم کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔ ایسے حالات میں کسی کا مال، جان، ایمان، عزت و آبرو بھی محفوظ نہیں رہتی۔

ان اشیاء میں سے ایک کسی کے گھر داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا بھی ہے جیسا کہ صدیق اکبرؓ نے اپنی بیٹی کے گھر داخل ہونے سے پہلے اجازت طلب کی اور عمر فاروقؓ نے اپنے داماد (رسول اللہ ﷺ) کے گھر اور سیدنا عثمان غنیؓ نے اپنے سسر کے گھر داخل ہونے سے پہلے اجازت طلب کی ہے، نفوسِ قدسیہ کا اس طرح کرنا عام انسان کے لیے ایک تعلیم تھی کہ کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا ایک ایمان والے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ (بقیہ: ص 7)

جماعت اہلحدیث کی تحریکی ترجمان
ہفت روزہ تنظیم اہلِ حدیث لاہور
مدیر انتظامی
حافظ عبدالوہاب روپڑی

مجلس ادارت

مدیر اعلیٰ: حافظ عبدالغفار روپڑی
مدیر: پروفیسر میاں عبدالمجید
مدیر انتظامی: حافظ عبدالوہاب روپڑی
معاون مدیر: حافظ عبدالمجید مدنی
معاون مدیر: مولانا شاہد محمود جانباز
منیجر: حافظ عبدالظاہر روپڑی
Abdulzahir143@yahoo.com
کمپوزنگ: محمد عظیم بھٹی 0300-4184081

فہرست

درس حدیث 1
اداریہ 2
اداریہ / اداریہ ... 5
تفسیر سورۃ الاعراف 6
تقلید کے پردے میں 8
جارحیت بمقابلہ مذاکرات 10

زرتعاون

فی پرچہ 10 روپے
سالانہ 500 روپے
بیرون ممالک 200 ریال (امریکی 50 ڈالر)

مقام اشاعت

ہفت روزہ "تنظیم اہلحدیث" رحمن گلی نمبر 5
چوک دالگراں لاہور 54000

اداریہ

پروفیسر میاں عبدالمجید

جماعتی مبلغین کی خدمت میں دردمندانہ اپیل

گذشتہ دنوں مجھے چشتیاں جانے کا اتفاق ہوا، ایک دوست کے گھر بیٹھے چائے پی رہے تھے جو ہمارے ہم مسلک نہیں تھے۔ انھوں نے نیٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا ہوا ایک معروف اہلحدیث مبلغ کا کلپ دکھایا، مکہ اور مدینہ پر حملے کی دھمکی وغیرہ کے حوالے سے وہ شعلہ بیانی فرما رہے تھے جب انھوں جوشِ خطابت میں "اوئے تیری ماں دی۔ اوئے تیری بہن دی ماراں" تو میرا سر شرم سے جھک گیا کہ یہ اہلحدیث کا سٹیج ہے جہاں قال اللہ اور قال الرسول ﷺ کے علاوہ کبھی کوئی غیر سنجیدہ کلمہ ادا نہیں ہوتا تھا، اب کہاں تک پہنچ گئے ہیں۔

یہ سٹیج تو لکھوی خاندان، غزنوی خاندان، روپڑی خاندان، مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ، مولانا ابراہیم میر سیالکوٹیؒ اور مولانا ابراہیم کمیر پوریؒ غرضیکہ اسلاف میں سے ایک ایک نابغۂ روزگار کا سٹیج تھا جس شہر میں کوئی اہلحدیث عالم مصروفِ تبلیغ ہوتا تو تمام مسالک کے لوگ اس کی دعوت قبول کریں یا نہ کریں اس کے اندازِ بیاں، اس کی سیرت و کردار کی بنا پر اس کی تعظیم و تکریم ضرور کرتے تھے۔

اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے الحمدللہ آج بھی مسلک اہلحدیث کے علماء کی گفتار و کردار مثالی ہے لیکن بدقسمتی سے ہمارے کچھ عوامی خطیب ضرورت سے زیادہ عوامی ہو گئے ہیں۔ ہمارے ملتان شہر میں ایک باپ بیٹا بریلوی تھے، بیٹا اعلیٰ تعلیم یافتہ تھا، بریلوی خطیب خطبہ جمعہ میں جب کسی ولی کو شیر پر سوار کر دیتے کبھی پانی پر مصلیٰ بچھا دیتے تو بیٹا دوران تقریر ہی اپنے باپ سے کہتا کہ مولوی صاحب جھوٹ بول رہے ہیں کیونکہ بریلوی خطباء کے تو خطبے بھی ہوتے ہیں۔ پوری تقریر کے دوران بیٹا مسلسل باپ کے کان کھاتا رہا۔

ایک دن اتفاق سے باپ نے کسی شادی پر جانا تھا اسے ضروری والا جمعہ چاہیے تھا چنانچہ بادل

ناخواستہ وہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے مسجد اہلحدیث میں آ گیا۔ شام کو باپ بیٹے کی ملاقات ہوئی تو اس نے کہا بیٹے میں نے تیرے مسئلے کا حل ڈھونڈ لیا ہے تو نماز جمعہ مسجد اہلحدیث میں پڑھنے جایا کر، وہاں کا خطیب قرآن وحدیث کے علاوہ کوئی بات نہیں کرتا۔ چنانچہ اگلے ہی جمعہ وہ نوجوان مسجد اہلحدیث میں نماز جمعہ ادا کرنے آیا۔ اگلے جمعہ اس نے باقاعدہ مسلک اہلحدیث اختیار کیا اور پھر اس کی ترغیب پر میڈیسن کی ہول سیل مارکیٹ سے اور لوگ آنے شروع ہو گئے۔ اب الحمدللہ سب کے چہرے سنت رسول ﷺ سے مزین ہیں۔

حافظ عبدالقادر روپڑیؒ اور مولانا محمد حسین شیخوپوریؒ رات بھر لوگوں کو قرآن ہی سنایا کرتے تھے اور پھر صبحدم رات کی تاریکی چھٹنے کے ساتھ ہی دلوں سے بھی شرک کی تاریکی نکل کر نور ہدایت سے منور ہوتے تھے۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ جہاں بھی گئے قرآن وسنت کی یوں بارش ہوتی کہ دلوں کی ویران کھیتیاں لہلہا اٹھتیں، مسلک کی اسی پذیرائی کی بدولت انھوں نے فرمایا تھا کہ یہ صدی اہلحدیث کی صدی ہے۔

بدقسمتی سے ہمارے کچھ غیر سنجیدہ خطباء بیان میں غلطیاں کر جاتے ہیں۔ کافی عرصہ پہلے میں ایک گھر ایک کیسٹ سن رہا تھا جس میں خطیب اہلحدیث نے ایک بریلوی نظم "یا داتا داتا کہندا اروکدی تے پچھو کیہڑا" اس کے رد میں اس کی نقل کرتے ہوئے فرمایا: "یا اللہ اللہ کہندا اروکدی تے پچھو کیہڑا"۔ مشرک کی تو عقل ماری ہوتی ہے۔ ایک طرف وہ کہتا ہے کہ میرا داتا غیب دان ہے، دوسری طرف کہتا ہے کہ تو پکارتا رہ کبھی نہ کبھی پوچھ ہی لے گا، میاں تو کون ہے؟ یعنی خود ہی اس کی غیب دانی کی نفی کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ پوچھے گا یعنی اسے خود معلوم نہیں۔

اب مولانا صاحب نے نقل تو تیار کر لی لیکن یہ نہ سوچا کہ میرا رب بھی پوچھنے کا محتاج ہے کہ میاں تم کون ہو؟ اسی طرح ان کی کسی قوالی "ونگاں چڑھالوتی میرے مرشد دے دربار دیاں" کے جواب میں مولانا صاحب نے "ونگاں چڑھالوتی میرے اللہ دے دربار دیاں" تیار کر لی اور پھر ہر جلسے میں خوب گائی۔ میرے پیارے خطیب بھائی ان کی ہر بے معنی قوالی میں عشق کے کئی راز ہوتے ہیں جو نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو ہی سمجھ آتے ہیں۔ اللہ نے تو اپنے کسی گھر میں بیت اللہ سے لے کر کسی بستی کی چھوٹی سی مسجد میں "ونگاں" نہیں رکھی ہیں۔ آپ کے اور کس اللہ کے دربار کی "ونگاں" پہناتے ہو۔ موصوف پنجاب کے بھلکیھے کراچی کے جلسے میں بھی "ونگاں" گانے شروع ہو گئے۔ ایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا کہ مولانا صاحب یہ قرآن سنا رہے ہو یا حدیث؟ ہم نے تو قرآن وحدیث سننے کے لیے جلسے کا اہتمام کیا ہے، موصوف اس پر آگ بگولہ ہو کر سٹیج سے اتر آئے،

اللہ تعالیٰ نے آپ کو خوبصورت آواز دی ہے، گفتگو کا سلیقہ بخشا ہے، علم سے بہرہ ور کیا ہے۔ لوگ آپ کی تقریر بڑے شوق سے سنتے ہیں، میں ازراہ محبت یہ مشورہ دے رہا ہوں کہ قوالیاں، پھلجھڑیاں، ماں بہن کی گالیاں اہلحدیث سٹیج کی بھی توہین ہیں اور آپ کے وقار میں یہ باتیں اضافے کا باعث نہیں بنتیں۔

بدقسمتی سے ہمارے سٹیج پر راگ رنگ کلچر، امام باڑہ کلچر اور بڑھک بازی کلچر فروغ پا رہا ہے اسے کنٹرول کرنے کی ضرورت ہے۔ اہلحدیث مبلغین کی صفت یہ تھی کہ سٹیج پر مستند روایات بیان کرتے اور ضعیف روایات بیان کرنے سے گریز کرتے۔ لیکن بدقسمتی اب ہمارے علماء اس احتیاط کا دامن بھی چھوڑے جاتے ہیں۔

سال گذشتہ بہاولنگر میں ایک مذہبی جماعت نے ماہ ربیع الاول میں اہلحدیث، دیوبند اور بریلوی علماء پر مشتمل ایک جلسے کا اہتمام کیا۔ ہماری جماعت کے ایک معروف بزرگ خطیب نے واقعہ افک بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ اس واقعہ پر انتہائی پریشان تھے۔ صبح سے مسجد نبوی کے صحن میں بیٹھے ہوئے تھے، سر مبارک گھٹنوں میں دیا ہوا تھا، دھوپ آ گئی، آپ کو کوئی ہوش نہیں، صحابہؓ بھی دم بخود بیٹھے ہوئے ہیں حتیٰ کہ ظہر کی نماز کا

وقت ہوگیا، پھر وحی نازل ہوئی آپ نے تمام صحابہؓ سے فرمایا: آؤ ابوبکرؓ کے گھر چلیں، عائشہؓ کو خوشخبری سنائیں۔ کاش مولانا صاحب بخاری شریف میں یہ روایت ایک نظر دیکھ لیتے، یہ وحی تو نازل ہی سیدنا ابوبکر صدیقؓ کے گھر میں ہوئی ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں کہ مجھے رونے کے سوا کوئی کام ہی نہ تھا میرے ماں باپ بھی مغموم بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک انصاری عورت آئی وہ بھی رونے لگی اتنے میں اچانک رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، سلام کر کے میرے پاس ہی بیٹھ گئے، آپ ﷺ نے بیٹھتے ہی پہلے تشہد پڑھا۔ پھر فرمایا کہ اے عائشہؓ تیری نسبت مجھے یہ خبر پہنچی ہے اگر تو واقعی پاک دامن ہے تو اللہ تعالیٰ تیری پاکیزگی ظاہر فرمادے گا اور اگر تو کسی گناہ میں ملوث ہوگئی ہے تو اللہ تعالیٰ سے استغفار کر، بندہ جب گناہ کر کے اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرتا ہے تو اللہ رب العزت اسے بخش دیتا ہے۔

آگے پورا واقعہ بیان کر کے سیدہ فرماتی ہیں کہ واللہ ابھی نہ تو رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ سے ہٹے تھے اور نہ گھر والوں میں سے کوئی باہر نکلا تھا کہ حضور ﷺ پر وحی نازل ہونا شروع ہوگئی۔ اب نزول وحی کے اس واقعہ کو مولانا نے اس غلط انداز سے پیش کیا کہ دوسرے مسالک کے لوگ اس کم علمی کو مسلک اہلحدیث سے منسوب کرتے ہیں میں جانتا ہوں کہ میرے یہ الفاظ بہت سے دلوں پر گراں گزریں گے لیکن

چمن میں میری تلخ نوائی بھی نہ گوارا کر
کہ زہر بھی کرتا ہے کبھی کار تریاقی

دوسرے مسالک کے سٹیج اوپن ائر ہیں، صرف کھیر کی ایک پلیٹ نہ ملنے پر پیر صاحب پوری کشتی غرق آب کر دیں۔ بارہ سالوں کے بعد صحیح سلامت کشتی کو پھر سے کنارے پر لگا دیں نہ ان سے کسی نے حوالہ پوچھنا ہوتا ہے نہ دلیل۔ الحمد للہ آج صرف اہلحدیث کا سٹیج اسلاف کے منہج پر قائم ہے۔ یہاں چکی روٹی پکی روٹی کے کوئی مسائل بیان نہیں کیے جاتے بلکہ خالص قرآن وسنت کی تبلیغ اور وہ بھی لم تقولون مالا تفعلون سے مبرا۔

ہمارے مبلغین الحمد للہ وضع قطع میں، لباس کے اعتبار سے اور سب سے بڑھ کر اپنی سیرت میں متبع سنت ہیں۔ آج بھی اگر روئے زمین پر العلماء ورثة الانبیاء دیکھنے ہوں تو صرف اہلحدیث ہی نظر آئیں گے کیونکہ انبیاء کی وراثت کتاب وسنت ہوتی ہے نہ کہ کسی امام کی فقہ یا کسی خرقہ پوش کا سلسلہ تصوف۔ اس کے علاوہ بعض علماء قرآن مجید خوش الحانی سے پڑھتے ہیں لیکن جب حاضرین سبحان اللہ کہہ کر ان کو خراج عقیدت پیش نہ کریں تو ان کی طبیعت میں تکدر آجاتا ہے۔ خود اشارے کر کر کے بار بار سبحان اللہ کہلواتے ہیں، اس طرح انہیں اپنے ترنم کا لوگوں پر اثر محسوس ہوتا ہے یاد رکھیں تقریر کرتے ہوئے محض اللہ کی رضا کو سامنے رکھیں۔

میں نے دوسرے مسالک کے علماء کو بھی بہت قریب سے دیکھا ہے، رات دیر تک تقریر فرمانے کے بعد تین چوتھائی سے زیادہ وہ علمائے کرام فجر کی جماعت سے محروم رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس بدعملی کے دور میں بھی ہمارے علماء رات جب بھی جلسے سے فارغ ہوں نماز فجر باجماعت ادا کرتے ہیں۔ میں نے بڑی محبت سے یہ تلخ فریضہ ادا کیا ہے کیونکہ فان لم یستطع فبلسانہ پر عمل کیا ہے ورنہ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ مسلک اہلحدیث جو پھیل رہا ہے تو ان ہی مبلغین کو اللہ تعالیٰ نے ذریعہ بنایا ہے۔ میں نے اپنے قابل صد احترام علمائے کرام میں جس کمزوری کو محسوس کیا ہے اسے بلاخوف لومۃ لائم بیان کر دیا ہے۔

ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ.

الاستفتاء

حافظ عبدالوہاب روپڑی

حالت نیند میں قتل اور اس کا شرعی حکم؟

سوال: مجھے چند ماہ قبل اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا کیا، میں سوئی ہوئی تھی تو نیند کی حالت میں کروٹ بدلنے کی وجہ سے میرا بیٹا میرے نیچے آ کر فوت ہو گیا۔ ایسی صورت میں میرے لیے شرعاً کیا حکم ہے؟ ایک سائلہ

الجواب بعون الوہاب: حدیث میں ہے سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں: نَحَلَتْ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي مُدْلِجٍ جَارِيَةٌ فَأَصَابَ مِنْهَا ابْنًا فَكَانَ يَسْتَخْدِمُهَا فَلَمَّا شَبَّ الْغُلَامُ دَعَاهَا يَوْمًا فَقَالَ: اصْنَعِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ: لَا تَأْتِيكَ حَتَّى مَتَى تَسْتَأْمِي أُمِّي، قَالَ: فَغَضِبَ فَحَذَفَهُ بِسَيْفِهِ فَأَصَابَ رِجْلَهُ فَنَزَفَ الْغُلَامُ فَمَاتَ فَانْطَلَقَ فِي رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ إِلَى عُمَرَ ؓ فَقَالَ: يَا عَدُوَّ نَفْسِهِ أَنْتَ الَّذِي قَتَلْتَ ابْنَكَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يُقَادُ الْأَبُ مِنِ ابْنِهِ لَقَتَلْتُكَ هَلُمَّ دِيَتَهُ قَالَ: فَأَتَاهُ بِعِشْرِينَ أَوْ ثَلَاثِينَ وَمِائَةِ بَعِيرٍ قَالَ: فَخَيَّرَ مِنْهَا مِائَةً فَدَفَعَهَا إِلَى وَرَثَتِهِ وَتَرَكَ أَبَاهُ ”بنو مدلج کے ایک آدمی کے پاس ایک لونڈی تھی اس لونڈی سے اس کا ایک بیٹا بھی تھا، وہ آدمی اس لونڈی سے خدمت لیا کرتا تھا، وہ لڑکا جوان ہو گیا تو ایک دن اس آدمی نے اپنی لونڈی کو کسی کام کے لیے بلایا تو اس لڑکے نے کہا وہ تیرے پاس نہیں آئے گی یہاں تک کہ تو میری ماں سے مشورہ کرلے، اس آدمی نے غصے میں آ کر اس لڑکے کو تلوار ماری جس سے اس کی ٹانگ کٹ گئی اور لڑکا زیادہ خون بہنے کی وجہ سے فوت ہو گیا، اس آدمی نے اپنی قوم کے چند افراد کے ہمراہ سیدنا عمر فاروقؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ بیان کیا۔ سیدنا عمر فاروقؓ نے فرمایا: اے اپنی جان کے دشمن! تو نے اپنے (ہاتھ سے) بیٹے کو قتل کر دیا ہے، اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا کہ باپ سے بیٹے کا قصاص نہیں لیا جائے گا تو میں تجھے اس کے بدلے (بطور قصاص) قتل کر دیتا، عمر فاروقؓ نے اسے دیت لانے کا حکم دیا، وہ ایک سو بیس (120) اونٹ لایا تو آپؓ نے ان میں سے سو اونٹ (بطور دیت) اس مقتول کے ورثاء میں تقسیم کیے اور باپ کو اس قتل کی بنا پر دیت سے محروم رکھا“ (السنن الکبری البیهقی کتاب الجراح باب الرجل یقتل ابنه ج8 ص69 رقم الحدیث: 15964 دارقطنی کتاب الحدود والدیات ج3 ص61 رقم الحدیث: 3231)

اسی طرح حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبُرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ أَوْ يُفِيقَ ”تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے سوئے ہوئے سے یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے، چھوٹے بچے سے یہاں تک کہ وہ بڑا ہو جائے اور مجنون سے یہاں تک کہ وہ عقل مند ہو جائے یا اسے افاقہ ہو جائے۔“ (ابن ماجہ کتاب الطلاق باب الطلاق المعتوہ والصغیر والنائم رقم الحدیث: 2041)

صورت مسئولہ میں تین وجوہ کی بنا پر ماں سے قصاص نہیں لیا جا سکتا (1) جب باپ کو بیٹے کے عوض بطور قصاص قتل نہیں کیا جا سکتا تو ماں سے بالاولیٰ قصاص نہیں لیا جائے گا کیونکہ ماں اپنی اولاد کے ساتھ باپ سے کہیں زیادہ شفقت کرنے والی ہوتی ہے (2) نیند کی حالت میں اگر کوئی فعل سرزد ہو جائے تو اس پر شریعت نے کوئی مواخذہ نہیں رکھا، یہ فعل بھی حالت نیند میں سرزد ہوا ہے (3) فقہائے کرام اور محدثین عظام نے جرائم پیشہ شخص سے قصاص کی جو شرائط عائد کی ہیں ان میں سے ایک شرط یہ ہے کہ جس سے قصاص لیا جا رہا ہے اس کی عقل زائل نہ ہو۔ مثلاً: مجنون، دیوانہ، بے ہوش یا سویا ہوا۔ (بدایۃ المجتہد ج2 ص396) لہٰذا ماں کو بطور قصاص قتل بھی نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی شریعت کی طرف سے اس پر کوئی طعن و تاوان ہے۔ فقط

تفسیر سورۃ الاعراف

حافظ عبدالوہاب روپڑی (فاضل ام القریٰ مکہ مکرمہ)

(قسط نمبر 27)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ۔ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا، وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ۔ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ۞ ”بیشک تمہارا پروردگار وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر اپنے عرش پر مستوی ہوا وہی رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے پھر دن رات کے پیچھے دوڑا آتا ہے اور سورج، چاند، ستارے سب چیزیں اسی (اللہ) کے حکم کے تابع ہیں، یاد رکھو اسی نے پیدا کیا تو حکم بھی اسی کا چلے گا، بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔“۞

مشکل الفاظ کے معانی

اسْتَوٰى	وہ مستوی ہوا
يُغْشِي	وہ ڈھانک لیتا ہے
مُسَخَّرٰتٍ	تابع کیے گئے ہیں

ماقبل سے مناسبت

قرآن مجید بنیادی طور پر چار چیزوں کو ثابت کرتا ہے (1) توحید (2) نبوت (3) معاد (4) قضاء اور قدر۔ اللہ تعالیٰ نے آخرت کے احوال بیان کرنے کے بعد اپنی توحید، علم اور کمال قدرت پر دلائل پیش کیے ہیں۔

التوضیح

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

عقیدہ ایک بنیادی چیز ہے اسی لیے اسلام نے سب سے زیادہ اہمیت اسی کو دی ہے یہاں تک کہ اس کے صحیح ہونے کے ساتھ ہی انسان کے اعمال کی قبولیت کو معلق و مشروط کیا گیا ہے۔ اسلامی عقیدے کے مطابق اللہ رب العزت کی ذات انسانی تصورات سے بالاتر ہے، انسان ذات الٰہی کو اس کی صفات اور افعال سے پہچانتا ہے لیکن اس کے افعال اور صفات کی کیفیت کے متعلق سوچا بھی نہیں جاسکتا، کیونکہ اس کی ذات اور صفات کی حقیقت تک رسائی محال ہے بلکہ ان کو دلائل سے مانا جاسکتا ہے اور اس کی صفات اور ذات کی کیفیت کے متعلق سوال کرنا لغو ہوگا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ۔ ”اللہ جیسی کوئی بھی چیز نہیں۔“ (الشوریٰ: 11) اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے ان کی تخلیق کو بھی ہم دلائل سے پہچانتے ہیں عقل اس کی حقیقت کو بیان کرنے سے عاجز ہے۔ ان چھ دنوں سے مراد اتوار، سوموار، منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ ہیں۔ (تفسیر الطبری ج 8 ص 268)

ان دنوں کے بارے میں یہ اختلاف کیا گیا ہے کہ کیا ان میں سے ہر ایک دن ہمارے ان دنوں ہی کی طرح تھا یا یہ ایک ہزار سال کے برابر تھا؟ جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن عباسؓ، امام مجاہدؒ اور امام احمد بن حنبلؒ کا موقف ہے کہ ہفتے کے دن کو یوم سبت کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس دن کوئی چیز تخلیق نہیں کی گئی اس لیے کہ اس کا معنی قطع کرنا ہے۔

نبی رحمت ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مٹی کو ہفتے کے دن پیدا کیا اور اس میں پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا، درختوں کو سوموار کے دن پیدا کیا، شر کو منگل کے دن اور خیر کو بدھ کے دن تخلیق کیا، جانداروں کو جمعرات کے دن تخلیق کیا اور اس میں پھیلایا اور سیدنا آدمؑ کو آخری مخلوق کے طور پر جمعہ کے دن کی آخری گھڑیوں میں عصر اور رات کی کسی گھڑی میں پیدا فرمایا تھا۔ (مسلم کتاب صفات المنافقین واحکامہم باب ابتداء الخلق وخلق آدم ج 9 جز 17 ص 111 رقم الحدیث: 2789)

استواء کی تفسیر میں مختلف اقوال ہیں، عربی زبان میں علو (بلندی) اور استقرار کو کہتے ہیں۔ امام مالک فرماتے ہیں: اَلْاِسْتِوَاءُ مَعْلُوْمٌ وَالْكَيْفُ مَجْهُوْلٌ وَالسُّؤَالُ عَنْ هٰذَا بِدْعَةٌ ''استواء معلوم ہے لیکن اس کی کیفیت مجہول ہے اور اس کے متعلق پوچھنا بدعت ہے۔''

(تفسیر قرطبی ج9 ص381)

استواء اللہ تعالیٰ کی صفت ہے جس طرح دوسری صفات کی کیفیت بیان کرنا یا ان کا انکار کفر ہے اسی طرح استواء کی کیفیت بھی بیان نہیں کی جاسکتی اور نہ ہی اس کا انکار کیا جاسکتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کو تشبیہ، تمثیل اور تعطیل کے بغیر اسی طرح ماننا چاہیے جس طرح یہ صفات قرآن و حدیث میں بیان ہوئی ہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی شان کو جس طرح لائق ہیں۔

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ۭ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ وہی رات کی تاریکی کو دن کی روشنی سے اور دن کی روشنی کو رات کی تاریکی سے ختم کرتا ہے۔ دن اور رات ایک دوسرے کے پیچھے دوڑتے چلے آتے ہیں اور اس میں کسی قسم کی تاخیر نہیں ہوتی۔ اسی نے سورج، چاند اور ستاروں کو پیدا کیا، یہ سب اس کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تمام مخلوق بھی اس کی ہے اور حکم بھی اسی کا ہے یعنی حکومت بھی اسی کی ہے اور تصرف و اختیار بھی اسی کا ہے۔

امر او رخلق میں فرق

امر سے مراد اللہ تعالیٰ کی کلام ہے اور کلام اللہ غیر مخلوق ہے اور خلق سے مراد مخلوق ہے۔ ابن عیینہ فرماتے ہیں کہ خلق اور اُمر میں فرق ہے کہ ان دونوں میں فرق نہ کرنا کفر ہے۔ (تفسیر قرطبی ج9 ص242)

امر اور ارادہ کا فرق

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اللہ تعالیٰ بڑا بابرکت ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے بعض لوگ اللہ تعالیٰ کے امر اور ارادہ کو ایک ہی چیز قرار دیتے ہیں جیسا کہ معتزلہ امر نفس اور ارادہ کو قرار دیتے ہیں حالانکہ یہ دونوں مختلف چیزیں ہیں۔

بعض اوقات اللہ رب العزت ایسی چیز کا بھی حکم دیتے ہیں جس چیز کا وہ ارادہ نہیں کرتے اور جس چیز کا وہ ارادہ کریں اس سے وہ روک بھی دیتے ہیں۔ جیسا کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کو بیٹا ذبح کرنے کا حکم دیا لیکن اس کے ذبح ہونے کا ارادہ نہیں کیا تھا۔ اسی طرح امام جماعت ﷺ کو پچاس نمازیں پڑھنے کا حکم دیا لیکن ارادہ پانچ نمازوں کا تھا۔

(تفسیر قرطبی ج9 ص244)

اخذ شدہ مسائل

(1) اللہ تعالیٰ ہی زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا ہے اور وہی عبادت کے لائق ہے (2) اللہ تعالیٰ کا عرش موجود ہے اور اس پر اللہ رب العزت مستوی ہے لیکن ہمیں کیفیت نہیں بتلائی گئی (3) دن اور رات ایک دوسرے کے پیچھے آتے ہیں، ان دونوں میں سے کوئی بھی ایک دوسرے پر سبقت نہیں کرتا (4) سورج، چاند اور ستارے اللہ کی مخلوق ہیں اور وہ صرف اسی کے حکم کے تابع ہیں (5) اُمر سے مراد حکم الٰہی اور خلق سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق مراد ہے، ان دونوں کو ایک ماننا کفر ہے۔

بقیہ: درس حدیث

بغیر اجازت کسی کے گھر میں داخل ہونا بسا اوقات بڑے فتنے کا موجب بن جاتا ہے اور معاشرے میں شر و فساد کی ایسی آگ بڑھکتی ہے جو نسل در نسل تباہی و بربادی کا پیش خیمہ بنتی چلی جاتی ہے۔ اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے کسی کے دروازے پر کھڑے ہو کر اس کے سوراخ سے بھی جھانکنے سے منع کیا ہے اگر کوئی سوراخ سے جھانکے اور اس جھانکنے کی وجہ سے گھر والا کسی چیز سے اس کی آنکھ بھی ضائع کردے تو شریعت مطہرہ نے اس پر کوئی مواخذہ نہیں رکھا۔ ان نفوس قدسیہ نے رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے معاشرے کو ایسا امن کا گہوارہ بنایا کہ کئی کئی ماہ تک گھر سے غائب ہونے والے کو اپنے اہل خانہ کی عزت اور آبرو اور مال کے ضیاع کے متعلق کبھی خیال پیدا نہیں ہوتا تھا، نفوس قدسیہ کو آپ ﷺ کی فرمانبرداری، اطاعت اور آپ ﷺ کے ساتھ بے پناہ عقیدت و محبت کی بنا پر یہ مقام حاصل ہوا کہ آسمان پر اللہ کے فرشتے اور زمین پر خود نبی رحمت ﷺ ان سے حیاء کرتے تھے اور یہ شرف داماد مظلوم داماد رسول سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو حاصل تھا جو کہ تاریخ انسانی میں انفرادی حیثیت کا متقاضی ہے۔

تقلید کے پردے میں دھرم کوٹی کی قلابازیاں

محمد حسان الحق ملی پارک، لاہور کینٹ

کشف الحجاب سے شاہ اسحٰق کی طرف منسوب ایک جملہ یوں لکھا ہے کہ محدث پانی پتی لکھتے ہیں: "جناب مولانا اسحٰق صاحب دہلوی میں لامذہبوں (غیر مقلدوں) کو ضال و مضل فرماتے تھے۔۔۔ الخ" اس ضمن میں ان کے بزرگ حضرت شاہ ولی اللہ کا فرمان ملاحظہ فرمائیے: لم یزال الناس یسئلون من اتفق من العلماء من غیر تقلید و لا انکار علی احد من السائلین الی ان ظهرت هذا المذاهب و متعصبون من المقلدین فان احدهم یتبع امامه مع بعد مذهبه عن الادلة مقلدا له فیما قال کانه نبی ارسل و هذا نای عن حق لوگ ہمیشہ لوگ کسی ایک مذہب کی پابندی کے بغیر علماء سے مختلف طور پر دریافت کیا کرتے تھے اور نہ تو کوئی ان پر اعتراض کرتا نہ ہی انکار، یہاں تک کہ یہ مذاہب ظہور پذیر ہوئے تب متعصب مقلدین دلائل سے دوری کے باوجود بھی اپنے اپنے امام کے یوں متبع بن گئے گویا کہ وہ امام ایک نبی مرسل ہے۔ (حجۃ اللہ البالغہ)

آگے چل کر شاہ صاحب فرماتے ہیں: قال ابو شامة ما ینبغی لمن اشتغل بالفقه ان لا یقتصر علی مذهب امام ابو شامہ نے کہا کہ جو شخص فقہ میں مشغول ہو تو اس کے لیے کسی ایک امام کے مذہب کی پابندی کرنا زیبا نہیں۔

اصحاب کتب ستہ پر تقلید کا الزام؟

زیر تبصرہ تالیف کے صفحہ 20 پر مصنف نے اصحاب صحاح کو مقلد ثابت کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا ہے۔ اس کے جواب میں اول تو شاہ ولی اللہ کی مذکورہ بالا تحریر ہی کافی ہے کیونکہ اصحاب صحاح کے دور تک تقلید شخصی کا نام و نشان تک نہ تھا اور بالفرض وہ آئمہ مقلد تھے تو بھائی آپ بھی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے [illegible] ہی کی طرح تقلید کیجیے۔

امام بخاریؒ نے احادیث کی روشنی میں قال بعض الناس کے الفاظ میں نام لیے بغیر جن لوگوں کی اہانت سے اہانت بچائی، اصحاب صحاح نے تو بالاستثنیٰ صحیح احادیث کی روشنی میں آئمہ اربعہ کے کئی اقوال و فتاویٰ کا رد فرمایا اور حدیث رسول ﷺ کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا۔ و فی ذلک فلیتنافس المتنافسون مگر جناب ان کے برعکس قرآن و حدیث کو اقوال و آراء آئمہ کے تابع کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ تلک اذا قسمة ضیزا.

سیدنا عمرؓ پر الزامات

صفحہ 21 پر مصنف نے "اب قیاس و اجماع کو نہ ماننے کا شیعہ و غیر مقلد توافق ملاحظہ فرمائیں" کی شہ سرخی کے تحت نماز تراویح، مسئلہ طلاق اور متعہ، تین مسائل ذکر کیے گو کہ جملہ مقلدین بھی ان مسائل میں باہم متفق نہیں۔ تاہم مصنف کے ذکر کردہ مسائل پر ایک سرسری تبصرہ ضروری سمجھتا ہوں تا کہ اس کی آنکھیں خیرہ ہونے کی بجائے کھل جائیں، اسے بصارت و بصیرت نصیب ہو جائے۔

مصنف کا یہ الزام کہ اہلحدیث اور اہل تشیع دونوں نماز تراویح کے منکر ہیں، یہ ایک سفید جھوٹ ہے۔ مشہور ہے کہ جھوٹ بولنے والے کا منہ کالا۔ پھر یہ کہنا کہ سیدنا عمرؓ نے بیس رکعات نماز تراویح پڑھائیں، سیدنا عمرؓ پر دوہرا الزام ہے پہلی بات تو یہ ہے کہ نماز تراویح کی امامت سیدنا عمرؓ نے کبھی نہیں کرائی تھی اور دوم یہ کہ جن دو لوگوں (ابی بن کعبؓ اور تمیم داریؓ) کو سیدنا عمر فاروقؓ نے نماز تراویح کی جماعت کرانے کے لیے مقرر فرمایا اور انہیں حکم دیا تھا کہ لوگوں کو گیارہ رکعات پڑھائیں۔ (موطا)

اگر واقعی سیدنا عمر فاروقؓ نے [illegible] رکعات پڑھانے کا اہتمام کیا ہوتا یا لوگوں کو کبھی بھی [illegible]

عشرین لیلۃ کو عشرین رکعۃ سے بدل کر تحریف کے مرتکب نہ ہوتے

یہی حال مسئلہ طلاق ثلاثہ میں ہے۔ احادیث کے مطابق زمانہ رسالت آپ ﷺ، عہد صدیقی اور خلافت فاروقی کے پہلے چند سالوں تک مجلس واحد کی تین طلاق کو ایک ہی شمار کیا جاتا تھا مگر جب لوگ اس کام میں بے باک ہونے لگے تو سیدنا عمر فاروق ؓ نے ایسا کرنے والوں پر تعزیراً رجوع کا دروازہ بند کرتے ہوئے تین طلاق کے نفاذ کا اعلان فرمایا اور بقول پیر محمد کرم شاہ صاحب آف بھیرہ شریف، تعزیری احکام وقت کے ساتھ ساتھ بدلتے رہتے ہیں۔ (مقالات علمیہ، ایک مجلس کی تین طلاقیں)

سیدنا عمر فاروق ؓ نے ما ندمت الا الآخر کے الفاظ میں جن تین کاموں پر اظہار ندامت فرمایا ان میں ایک یہ تعزیری حکم بھی تھا: اثباتۃ الطلاق اور یہ ندامت بمنزلہ رجوع ہے۔ متلاشیان حق کے لیے اتنا ہی کافی ہے۔

رہی بات متعہ کی تو درحقیقت اس میں احناف خود اہل تشیع کے قریب تر ہیں، وہ متعہ سے مشابہ حلالہ جیسے لعنتی کام کی حلت کے قائل ہیں، یہ دونوں موقتی نکاح ہیں۔ الحمد للہ! اہلحدیث یوم فتح مکہ سے متعہ کو دائمی حرام سمجھتے ہیں، اسی طرح اہلحدیث علماء حلالہ کو بمطابق متفق علیہ حدیث **لعن اللہ المحلل و المحلل لہ** "حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے (دونوں پر اللہ کی لعنت) موجب لعنت سمجھتے ہیں۔

مذہب کی بحث میں شاہ عبدالعزیز کا قول بر صفحہ 23 کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے کہ وہ بھی انسان تھے اور انسان خطا کا پتلا ہے کل امام **یخطی و یصیب** نیز انھوں نے ذات باری تعالیٰ اور ذوات ملائکہ کو مذہبی نسبت سے بالاتر قرار دیا، ذات نبوی کو نہیں جیسا کہ مصنف دروغ گوئی کرتے ہوئے بریکٹ میں (رسول پاک ﷺ) کے الفاظ کا اضافہ کرکے **لتتبعن من کان قبلکم** کا مصداق ٹھہرا۔

سوال یہ ہے کہ اگر نجات کے لیے مذاہب اربعہ میں سے کسی ایک پر کاربندی ضروری ہے تو بتایئے کہ پھر صحابہ کرام ؓ کا مذہب کیا تھا۔؟ تب تو آئمہ اربعہ پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔ (لہٰذا جو صحابہ کرام ؓ کا مذہب تھا وہی ہمارا مذہب ہے) کیونکہ پیروی رسول میں ہی (صحابہؓ) نمونۂ ہدایت و نجات ہیں اور کوئی نہیں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **فان امنوا بمثل ما امنتم بہ فقد اھتدوا، و ان تولوا فانما ھم فی شقاق** اگر وہ بھی تمہاری طرح ایمان لے آئیں تو ہدایت پا جائیں اور اگر انھوں نے اس طریقے سے منہ موڑا تو خود ہی بدبخت ہوں گے۔

منزل ایک راستے چار

آگے بڑھیے! مذاہب اربعہ (جو مذہب صحابہ نہیں) کی وکالت کرتے ہوئے صفحہ 24 پر مصنف انھیں چار شاہراہوں سے تشبیہ دیتے ہوئے کہتا ہے کہ راستے مختلف اور منزل ایک ہو تو مضائقہ نہیں۔ (ملخصاً)

نبی ﷺ تو ایک ہی شاہراہ کو صراط مستقیم قرار دیتے ہوئے مطلع فرمائیں کہ یہی راہ نجات اور باقی باعث گمراہی ہیں مگر دھرم کوئی صاحب سرور کونین ﷺ کو بھی بیہ بہٹ کر گئے۔ **ذلک ھو الضلال البعید**

کیا ہم یہ پوچھنے کا حق رکھتے ہیں کہ یہ چار شاہراہیں بھی اتنی ہی دور ہیں جتنی کہ منزل تو کیا ان شاہراہوں تک رسائی کے لیے مزید پگڈنڈیوں اور چھرکیوں کی ضرورت نہ ہے اور اگر اتنے دور ان شاہراہوں تک براہ راست رسائی ممکن ہے تو پھر منزل کونسی دور ہے، براہ راست منزل تک پہنچنے میں کیا چیز حائل اور مانع ہے (آؤ ہم سے پوچھو تو بتائیں کہ وہ تقلید کا پھندا ہے) ہندوستان سے مدینہ براستہ کوفہ ہی جانا کیوں ضروری ہے؟ ڈائریکٹ رابطہ سروس کے ہوتے ہوئے بھی کوئی بالواسطہ سروس اختیار کرے تو اس کی عقل پر ماتم ہی کیا جائے گا۔

(جاری ہے)

ضرورت رشتہ

ایک لڑکی جس کی تعلیم ایم اے، ایم فل، درس نظامی اور سرکاری سکول میں ٹیچر ہے۔ دوسری لڑکی جس کی تعلیم ایم اے، بی ایڈ اور اپنا ذاتی پرائیویٹ سکول ہے کے لیے برسرروزگار لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ ایک لڑکا جس کی تعلیم بی اے اپنی ذاتی زمین 20 ایکڑ ہے۔ خواہش مند حضرات درج ذیل نمبر رابطہ کر سکتے ہیں۔ (0306-4749642)

جارحیت بمقابلہ مذاکرات

طاہر علی صارم

حالیہ دنوں ایل او سی پر چلنے والی کشیدگی نے بھارتی جارحیت اور نریندر مودی کے عزائم کو بے نقاب کر دیا ہے۔ بھارت نے تو روز اول سے ہی پاکستان کے وجود کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا، کشمیر پر چڑھائی اور مشرقی پاکستان کی علیحدگی اسی ذہن کا شاخسانہ تھے۔ دوطرفہ بات کی جائے تو زیادہ بہتر معلوم ہوتا ہے۔ مودی کہتا ہے پاکستان پر ہزار گولے بھی برسانے پڑیں تو برساؤ، جبکہ نواز شریف کہتا ہے کہ نہیں جی ہم تمام مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کریں گے۔ ہندو بنیا بھڑکیں مار رہا ہے اور پاکستان کا وجود خطرے میں نظر آ رہا ہے اور ہمارے حکمران بھیگی بلی اور خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔

بھارت میں ہر حکومت کا کشمیر پر موقف ایک ہی رہا ہے جبکہ ہمارے ہاں ہر بدلتی حکومت کے ساتھ موقف میں بھی لچک آتی رہی۔ ہندوستان میں الیکشن کمپین بھی انتی پاکستان چلتی ہے جبکہ ہمارے ہاں دوستی کے ہاتھ بڑھانے کی بات کی جاتی ہے اور فخر سے کہا جاتا ہے کہ عوام نے ہمیں ووٹ انڈیا پاکستان دوستی کی وجہ سے دیئے۔

بات ٹھیک ہے کہ تمام مسائل مذاکرات کے ذریعے حل ہونے چاہئیں۔ یہ بھی ٹھیک ہے کہ تمام مسائل کا حل مذاکرات میں مضمر ہے لیکن ہمیں تھوڑی دیر کے لیے سوچنا چاہیے کہ مذاکرات کس کے ساتھ کرنے ہیں ایسے لوگوں کے ساتھ جو مذاکرات کے ٹیبل پر آنے کے لیے تیار ہی نہیں۔ مذاکرات ہونے چاہئیں لیکن یکطرفہ نہیں، کہتے ہیں محبت اسی وقت کامیاب ہوتی ہے جب دونوں طرف آگ لگی ہو، دونوں مخلص ہوں تو میں سمجھتا ہوں کہ مذاکرات بھی اسی وقت ہی کامیاب ہو سکتے ہیں جب دونوں فریقین آمادگی کا اظہار کریں گے۔ میرے خیال میں ہم نے جب سے انڈیا کے حوالے سے مفاہمانہ پالیسی اپنائی ہے ہمارا گھر تنگ ہی ہوا ہے جب ہم ہندو کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کرتے تھے تو ہندو مذاکرات کی بھیک مانگتا تھا کہ آؤ مذاکرات کرو، لیکن جب سے ہم نے ہندو والی پالیسی اپنائی تو ہمیں بھیگی بلی بننا پڑا۔

آج ہندو ہر طرف سے ہمارے اوپر وار کر رہا ہے وہ کوئی میدان بھی ہمارے لیے خالی نہیں چھوڑتا۔ ثقافت کی بات کی جائے تو کس حد تک ہندو کلچر کا غلبہ ہمارے معاشرے میں نظر آتا ہے، اسی طرح کارٹون نیٹ ورک کے ذریعے ہمارے بچوں کے ذہنوں کو خراب کیا جا رہا ہے، ان کا اخلاق، آداب، گفتگو اور الفاظ کس حد تک تبدیل ہو چکے ہیں۔ بات پانی کی کی جائے تو دل خون کے آنسو روتا ہے کہ پانی ہمارا لیکن قبضہ ہمارے دشمن کا۔

آج انڈیا پانی کے ذریعے بھی ہمیں تباہ کر رہا ہے، جب ضرورت ہوتی ہے اس وقت پانی روک کر اور جب ضرورت نہیں ہوتی تو پانی چھوڑ کر ہمارے دیہات صفحۂ ہستی سے مٹا رہا ہے۔ میرے خیال میں یہ پانی کسی ایٹم سے کم تباہی نہیں کرتا، اگر اس کے مناظر دیکھنے ہوں تو سیلاب زدہ علاقوں میں جا کر دیکھیں کہ انڈیا نے اتنا زیادہ پانی چھوڑا ہے کہ ہمارے دریا اس کو سنبھالنے سے قاصر تھے، اس سب کے باوجود ہمیں کہا جاتا ہے کہ یہ دہشت گرد ہیں حالانکہ ہندو ثقافتی اور معاشی دہشت گردی کر رہا ہے لیکن اقوام متحدہ بھنگ پی کر سو رہی ہے، ہم تو شروع سے ہی کہتے تھے کہ ان کو مسلم دنیا کے مسائل سے کوئی سروکار نہیں یہ تو خالص کفار کی نمائندہ تنظیم ہے، میرا نہیں خیال کہ اقوام متحدہ نے آج تک کوئی ایسا مسئلہ حل کیا ہو جس میں مسلم دنیا کا مفاد ہو۔

آج انڈیا ہمارے دیہاتوں پر اندھا دھند فائرنگ کر کے ہمارے دیہاتیوں کو ہجرتوں پہ مجبور کر رہا ہے اور الٹا الزام یہ لگاتا ہے کہ بارڈر پر در اندازی ہو رہی ہے انسانی عقل اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہے کہ در اندازی کیسے ہو سکتی ہے؟ جبکہ بارڈر پر 8 سے 12 فٹ تک بلند دو رویہ آہنی باڑ لگی ہوئی ہے جس میں بجلی کا کرنٹ بھی چھوڑا ہوا ہے۔

(بقیہ: ص 25)

اشاریہ تنظیم اہلحدیث محرم الحرام تا ذوالحجہ 1435ھ

جلد نمبر 58

ٹائٹلز

عنوان	شمارہ
تنظیم اہلحدیث کا سال جدید	شمارہ نمبر 1
آہ! اک اور چراغ گل ہوا	شمارہ نمبر 2
مجبور کی مجبوری سے فائدہ اٹھانا!	شمارہ نمبر 3
تہمت لگانا	شمارہ نمبر 4
معاشی مساوات	شمارہ نمبر 5
بہترین عورت کون؟	شمارہ نمبر 6
آداب دوستی	شمارہ نمبر 7
سود کی حرمت	شمارہ نمبر 8
جماعت اہلحدیث پاکستان کی مجلس شوریٰ.....	شمارہ نمبر 9
جماعت اہلحدیث پاکستان کی مجلس شوریٰ...	شمارہ نمبر 10
جماعت اہلحدیث پاکستان کی مجلس شوریٰ.....	شمارہ نمبر 11
رحمت	شمارہ نمبر 12
سجدہ	شمارہ نمبر 13
امانت و دیانت داری	شمارہ نمبر 14
غیبت کی ممانعت	شمارہ نمبر 15
انفاق فی سبیل اللہ	شمارہ نمبر 16
بخل کا انجام	شمارہ نمبر 17
انفاق فی سبیل اللہ	شمارہ نمبر 18
کفار سے دوستی کی ممانعت	شمارہ نمبر 19
رزق حلال	شمارہ نمبر 20
محبت الٰہی کے حق دار	شمارہ نمبر 21
حق بات کو چھپانا!	شمارہ نمبر 22
چار صفات	شمارہ نمبر 23
قتل اولاد کی ممانعت	شمارہ نمبر 24
نظام الاوقات رمضان المبارک	شمارہ نمبر 25
روزہ کی فضیلت	شمارہ نمبر 26
زکوٰۃ کی اہمیت	شمارہ نمبر 27
مصارف زکوٰۃ	شمارہ نمبر 28
تقبل اللہ منا ومنکم	شمارہ نمبر 29
معاشی بحران کیوں؟	شمارہ نمبر 30
بندۂ مومن کا قتل ناجائز ہے	شمارہ نمبر 32
عبادت	شمارہ نمبر 33
نیکی اور بدی کی پہچان	شمارہ نمبر 34
شہداء کی برزخی زندگی	شمارہ نمبر 35
مکہ مکرمہ کی فضیلت	شمارہ نمبر 36
مھنیۃ مبارکۃ	شمارہ نمبر 37
عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت	شمارہ نمبر 38
تقبل اللہ منا ومنکم	شمارہ نمبر 39
مومنین کی صفات	شمارہ نمبر 40
بہانے بخشش کے	شمارہ نمبر 41

درس والحدیث

میت پر بین کرنا اور رخسار پیٹنا	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 1
منافق کی نشانیاں	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 2
نیکیوں میں جلدی کرنا اور آگے بڑھنا	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 3
نیکیوں میں جلدی کرنا اور آگے بڑھنا	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 4
اللہ کا محبوب کون؟	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 5
منافق کی نشانیاں	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 6
نیکیوں میں جلدی کرنا اور آگے بڑھنا	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 7
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 8
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 9
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 10
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 11
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 12
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 13
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 14
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 15
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 16
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 17
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 18
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 19
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 20
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 21
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 22
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 23
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 24
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 25
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 26
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 27
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 28
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 29

حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 30
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 32
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 33
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 34
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 35
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 36
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 37
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 38
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 39
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 40
حصول امن کے سنہری اصول بزبان رسول مقبول ﷺ	حافظ عبدالوحید روپڑی	شمارہ نمبر 41

اداریے

مشرف کے خلاف بغاوت کا مقدمہ افواہوں کی زد میں	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 1
مروجہ جشن میلاد اور محبت رسول ﷺ	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 2
اسلام کا نظریہ قانون اور مغربی دانشوروں کا تعصب	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 3
حکومت فی الفور اسلامی نظام نافذ کرے	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 4
یوم یکجہتی ..... کیا عالمی ضمیر کبھی بیدار ہوگا؟	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 5
قافلہ حدیث کا یوسف بھی چل بسا	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 6
طالبان سے مذاکرات وقت کی اہم ضرورت	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 7
اہلحدیث علماء کی گرفتاریاں اور پولیس کا شرمناک رویہ	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 8
طالبان سے مذاکرات وقت کی اہم ضرورت	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 9
نصاب تعلیم حکمرانوں کا کھلونا	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 10
برصغیر میں اسلام اور صوفی ازم	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 11
کاروائی سالانہ اجلاس مجلس عاملہ وشوریٰ جماعت اہل حدیث پاکستان	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 12
جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں حکومت کے لیے لمحہ فکریہ	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 13
اسلامی نظریاتی کونسل کی مخالفت کیوں؟	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 14
پوری پاکستانی قوم فوج کے ادارے کے وقار کی محافظ ہے	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 15
بجٹ میں سرکاری ملازمین اور پنشنرز کو بھی ریلیف دیں	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 16
عدالتی کمیشن کی تحقیقات مکمل ہونے تک.....	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 17

کیا ماہ رجب کو اسلامی کیلنڈر میں کوئی خصوصیت حاصل ہے؟	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 18
عمران اور قادری احتجاج بے وقت کی راگنی یا نادیدہ قوت کے آلۂ کار	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 19
ملعونہ شائستہ لودھی کو پھانسی دی جائے	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 20
یوم تکبیر	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 21
پاکستانی شہری عمرے کی سعادت سے محروم کیوں؟	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 22
جامعہ اہلحدیث لاہور کی تقریب بخاری	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 23
جامعہ بنوریہ کراچی کا مضاربہ کے نام پر اربوں روپے کا فراڈ	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 24
ماڈل ٹاؤن لاہور کا المناک سانحہ جوڈیشل کمیشن کا بائیکاٹ	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 25
خطبہ ماہ رمضان فرمودہ سرور دو جہان ﷺ	حافظ عبدالغفار روپڑی	شمارہ نمبر 26
شمالی وزیرستان میں آپریشن "ضرب عضب" اور ہماری ذمہ داریاں	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 27
رمضان المبارک اور مہنگائی	حافظ عبدالغفار روپڑی	شمارہ نمبر 28
فلسطینیوں پر اسرائیلی حملے اور عالم اسلام کی ذمہ داری	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 29
عمران اور قادری کیا چاہ رہے ہیں؟	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 30
یوم آزادی تجدید عہد کا دن	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 32
طاہر القادری کے دس نکات اور اسلام	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 33
پر جوش دھرنے عزت بچاؤ پروگرام میں تبدیل اور اُمید ٹوٹ گئی	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 34
	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 35
اسلام آباد میں دھرنے، لندن پلان اور سیلاب کی تباہ کاریاں اور دریا بپھر گئے	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 36
	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 37
عمران خان اب کوئی اور کاروبار کر لیں	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 38
سعودی عوام کو ان کا 84 واں قومی دن مبارک	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 39
قائدین جماعت کا ضلع ہری پور اور ایبٹ آباد کا تبلیغی دورہ	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 40
جماعتی مبلغین کی خدمت میں دردمندانہ اپیل	پروفیسر میاں عبدالمجید	شمارہ نمبر 41

الاستفتاء

اوراق مقدسہ کی ری سائیکلنگ کے ذریعے دوبارہ استعمال	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 1
جرابوں پر مسح اور اس کا شرعی حکم؟	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 2
زکوۃ کی رقم سے دینی کتب چھپوانا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 3
زکوۃ کی رقم سے دینی کتب چھپوانا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 4
انٹرنیٹ کے ذریعے نکاح یا SMS کے ذریعے طلاق کا حکم؟	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 5

مسجد کے نام پر رقم دے کر واپس مانگنا	مفتی عبید اللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر 6
اوراق مقدسہ کا ری سائیکلنگ کے ذریعے دوبارہ استعمال	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 7
دوران عدت رجوع کے بغیر دی گئی طلاق کا حکم	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 8
حضرت سلمان فارسیؓ کی آزادی کی کہانی انہی کی زبانی	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 9
بھتیجے کی بیٹی سے نکاح اور دوران خطبہ جمعہ تحیۃ المسجد	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 10
ہبہ اور وراثت کی تقسیم کا طریقہ	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 11
نکاح سے قبل اپنی منگیتر کے ساتھ کھلے عام پھرنا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 12
رخصتی کے وقت دلہنوں کا غلطی سے تبدیل ہو جانا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 13
کیا بیوی کی نافرمانی پر بھی بیوی کا نان ونفقہ خاوند پر فرض ہے؟	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 14
خاوند کی اجازت کے بغیر عورت کا سفر حج پر جانا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 15
ایک تحقیقی مسئلہ	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 16
حقیقی باپ کی زندگی میں سوتیلے باپ کا ولی بننا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 17
مزدور کی مزدوری کاٹ کر عشر دیا جائے گا یا نہیں؟	حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ	شمارہ نمبر 18
قرآن مجید کو رومن زبان میں تحریر کرنا اور اس کا شرعی حکم	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 19
طلاق کنایہ اور بچے کے اخراجات	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 20
جانور کے ساتھ بدفعلی کرنے والے کی سزا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 21
شب برأت اور اس کی شرعی حیثیت؟	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 22
مسئلہ طلاق ثلاثہ	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 23
دینی مدارس کو زکوٰۃ وعشر دینا؟	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 24
سعودیہ کی رویت کا دوسرے ممالک میں معتبر ہونا؟	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 25
حالت روزہ میں ٹیکہ لگوانا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 26
سگریٹ نوش اور داڑھی ترشوانے والے کی امامت	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 27
ختم قرآن پر جلسہ کا حکم	مفتی عبید اللہ خاں عفیف	شمارہ نمبر 28
صدقۃ الفطر کے مصارف کون؟	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 29
وقت میں تبدیلی کرنا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 30
جوتوں سمیت نماز جنازہ پڑھنا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 32
نماز فجر کی سنتوں کے بعد تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضوء پڑھنے اور	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 33
دن اور رات کے نوافل کی ادائیگی کا طریقہ	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 34
لڑکے کا نکاح اور ولایت کا شرعی حکم	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 35
طواف بیت اللہ اور وضوء کا شرعی حکم	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 36

مسلمان کی نماز جنازہ میں غیر مسلم کی شرکت	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 37
بھینسے کی قربانی کا شرعی حکم	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 38
قربانی کے جانور آفت زدہ علاقوں میں بھیجنا	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 39
اشیاء کے نرخ مقرر کرنا اور شرح نفع کا شرعی حکم	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 40
حالت نیند میں قتل اور اس کا شرعی حکم	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 41

دیگر مضامین

تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 1
جشن میلاد کی حقیقت کیا ہے؟	مولانا ابوانس محمد یحییٰ گوندلوی	// //
اصلاح معاشرہ	مولانا فضل حق یاروخیل میانوالی	// //
حافظ عبدالوہاب روپڑی کا دورہ مظفر گڑھ	وقار عظیم بھٹی	// //
حافظ سیف اللہ منصورؒ	قاری تاج دین شاکر	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 2
شاہ اربل کا تحفہ	مولانا عبدالرحمن عزیز اللہ آبادی	// //
تہذیب اور انسانیت دوراہے پر	پروفیسر رعیت علی	// //
نماز کی تیس فضیلتیں	عبداللہ ظہیر	// //
حافظ محمد جاوید روپڑی	قاری تاج دین شاکر	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 3
محنت تو بکا کرتی ہے مگر غیرت نہیں	احسان الحق شاہ	// //
سیدنا علی المرتضیٰؓ کی اصحاب ثلاثہؓ سے محبت	مولانا سلیمان شاکر	// //
روپڑی خاندان کا ایک اور ستارہ ٹوٹ گیا	مولانا لیاقت علی باجوہ	// //
بھولی بسری یادیں	مولانا عنایت اللہ امین	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 4
ناموس رسالت اور آزادیٔ اظہار	احسان الحق شاہ	// //
حافظ عبدالقادر روپڑیؒ	ڈاکٹر مسعود تابش مجر	// //
مولانا محمد یوسف راجووالویؒ	حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی	// //
اسلام اور مغرب	پروفیسر رعیت علی	// //

تبصرہ کتاب	عبدالرشید عراقی	// //
• قرآن وسنت کانفرنس	وقار عظیم بھٹی	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 5
معراج کی چند عظیم نشانیاں	حافظ صلاح الدین یوسف	// //
آہ سیدی ومرشدی وشیخی ومربی رحمہ الرحمن ربی	مولانا شفیع انور	// //
سود کیا ہے؟	چوہدری محمد ندیم انصاری	// //
اک بچھڑنے والا جو زندہ جاوید رہے گا	قاری عنایت اللہ ربانی کاشمیری	// //
مظلوم زبان	عابد بلوچ	// //
غریبوں کی حالت زار اور اسلامی انقلاب	پروفیسر رعیت علی	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 6
ویلنٹائن ڈے تاریخ کے آئینہ میں	عبدالوارث ساجد	// //
ختم نبوت کے بارے میں مرزا قادیانی کا ابتدائی عقیدہ	مولانا لیاقت علی باجوہ	// //
عالم اسلام کے مسائل اور ان کا حل	عطا محمد جنجوعہ	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 7
عالم اسلام کے مسائل اور ان کا حل	عطا محمد جنجوعہ	// //
ٹی وی اور گانے بجانے کے نقصانات	عبداللہ امانت محمدی	// //
روپڑی خاندان ایک نظر میں	پروفیسر عبداللہ کلیم	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 8
قادیانی دجال اکبر کس کو کہتے ہیں	مولانا لیاقت علی باجوہ	// //
محسن انسانیت ﷺ کا بچوں سے برتاؤ	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
سیاست رسول ﷺ	احسان الحق شاہ	// //
اتباع رسول کی اہمیت	مولانا عبدالجبار مدنی	// //
اقوام متحدہ غلامی کی زنجیر	عطا محمد جنجوعہ	// //
حمد ونعت	قاری تاج دین شاکر	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 9
محدث روپڑی کا ایک اور شاگرد ہم سے جدا ہو گیا	مولانا لیاقت علی باجوہ	// //
اقوام متحدہ غلامی کی زنجیر	عطا محمد جنجوعہ	// //

مسئلہ نکاح وطلاق	احسان الحق شاہ	// //
آ و لٹ چکی ہے اب تہذیب ہماری	عابد بلوچ	// //
نبیوں کے وارث مجرم ہیں؟	محمد بلال ربانی	// //
ایک روحانی ماں کی یاد میں	وقار عظیم بھٹی	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 10
مسئلہ نکاح وطلاق	احسان الحق شاہ	// //
ہر طاقت صرف اللہ کی ذات ہے	میاں محمد جمیل	// //
سیکولر عالمی اداروں کی تائید میں اسلامی تاریخ سے جواز تلاش کرنا	عطا محمد جنجوعہ	// //
توحید خالص سیمینار (رپورٹ)	وقار عظیم بھٹی	// //
حمد ونعت	// //	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 11
امریکی جنگ جمہوریت کے لیے ہے	عطا محمد جنجوعہ	// //
مسئلہ نکاح وطلاق	احسان الحق شاہ	// //
فتنوں کا ظہور	محمد رمضان تبسم	// //
علامہ محمد ابراہیم خادم قصوری	محمد رمضان یوسف سلفی	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 12
موجودہ زمانے میں مسجد کا کھویا ہوا کردار کس طرح بحال ہو سکتا ہے	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
شرعی وخود ساختہ نظام عدل کا جائزہ	عطا محمد جنجوعہ	// //
انسانی عظمت کا منشور	محمد عباس طور	// //
وضوء کے شرعی وطبی فوائد	قاری ابوبکر عاصم	// //
توہم پرستی کی حقیقت اور اس کی شرعی حیثیت	احسان الحق شاہ	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 13
شرعی وخود ساختہ نظام عدل کا جائزہ	عطا محمد جنجوعہ	// //
توہم پرستی کی حقیقت اور اس کی شرعی حیثیت	احسان الحق شاہ	// //
شیخ الحدیث مولانا محمد علی جانباز	عبدالرشید عراقی	// //
کاروائی سالانہ اجلاس مجلس عاملہ وشوریٰ جماعت اہلحدیث پاکستان	مولانا عبداللطیف حلیم	// //
خطبات شاہد کی تقریب رونمائی	مولانا محمد سلیمان شاکر	// //
تبصرہ کتاب	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //

تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 14
ہم امید یا در قرآنی انتباہ	مولانا رحمت اللہ ڈوگر	// //
انسانی عظمت کا منشور	محمد عباس حور	// //
مولانا قاری رفیع الدین قصوری	حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی	// //
کچھ کہتے کہتے شمع سے پروانہ رک گیا	احسان الحق شاہ	// //
تبصرہ کتاب	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 15
وطن کی سلامتی اور سیکولر نظام کے سدباب کے لیے……	عطاء محمد جنجوعہ	// //
اسلام کا قانون صحافت	طاہر علی صارم	// //
فضائل علم	مولانا محمد سلیمان شاکر	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 16
ختم نبوت اور مرزائیت	عبداللہ امانت محمدی	// //
کلمہ طیبہ کی فضیلت اور اس کے چار تقاضے	میاں محمد جمیل	// //
الالہ الخلق والامر	احسان الحق شاہ	// //
مولانا محمد علی جانباز	عبدالرشید عراقی	// //
تحریک ختم نبوت میں مولانا محمد یوسف راجووالوی کا کردار	مولانا عنایت اللہ امین	// //
ترقی کے مادی اور روحانی آفاق اور عہد جدید کا بحران	پروفیسر رحمت علی	// //
عظمت قرآن کانفرنس	وقار عظیم بھٹی	// //
متقی کون ہیں؟	قاری تاج دین شاکر	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 17
کلمہ طیبہ کی فضیلت اور اس کے چار تقاضے	میاں محمد جمیل	// //
وحدت الوجود کی تردید	عطاء محمد جنجوعہ	// //
ماہ رجب کی ایک بدعت	حافظ نثار مصطفیٰ	// //
مولانا محمد یوسفؒ سے پہلی ملاقات	مولانا محمد شفیع انور	// //
اسلام ایک مکمل دین ہے	احسان الحق شاہ	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 18
بخشش کے قرآنی راستے	مولانا محمد سلیمان شاکر	// //
مرزا قادیانی کی پیشین گوئیاں جھوٹ کا پلندہ ثابت ہوئیں	عطاء محمد جنجوعہ	// //

مولانا محمد یوسف سے پہلی ملاقات	مولانا محمد شفیع انور	// //
معراج کی چند عظیم نشانیاں	حافظ صلاح الدین یوسف	// //
ماہِ رجب کی ایک بدعت	حافظ نثار مصطفیٰ	// //
حضرت الامیر کی میر محمد آمد	وقار عظیم بھٹی	// //
اصول تخریج وتحقیق	ابن بشیر الحسینوی الاثری	// //
حافظ عبدالستار شہید	ذیشان مسعود قدوسی	// //
تبصرہ کتاب	عبدالرشید عراقی	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 19
معراج کی چند عظیم نشانیاں	حافظ صلاح الدین یوسف	// //
ملک عبدالرشید عراقی حفظہ اللہ	حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی	// //
خزینۂ بخشش ومغفرت	محمد سلیمان شاکر	// //
مرزا قادیانی کی پیش گوئیاں جھوٹ کا پلندہ ثابت ہوئیں	عطاء محمد جنجوعہ	// //
مسنون نماز جنازہ	حکیم محمد صفدر عثمانی	// //
مولانا محمد یوسف علمائے سلف کی نظر میں	مولانا عنایت اللہ امین	// //
اصول تخریج وتحقیق	ابن بشیر الحسینوی الاثری	// //
ایک مثالی تقریب	وقار عظیم بھٹی	// //
تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 20
دورِ حاضر کے فتنے اور والدین کی ذمہ داریاں	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
مسنون نماز جنازہ	حکیم محمد صفدر عثمانی	// //
خزینۂ بخشش ومغفرت	محمد سلیمان شاکر	// //
ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم	احسان الحق شاہ	// //
مولانا محمد یوسف علمائے سلف کی نظر میں	مولانا عنایت اللہ امین	// //
کیا پارلیمان مقدس ادارہ ہے؟	پروفیسر رشیت علی	// //
عصر حاضر میں دینی مدارس کے طلباء کی ذمہ داریاں؟	طاہر علی صارم	// //
اسلام میں سنت کا مقام	عبدالرشید عراقی	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 21
اسلام میں سنت کا مقام	عبدالرشید عراقی	// //
ماہِ شعبان اور شب برأت	مولانا عبداللطیف حلیم	// //

نشیب وفراز	احسان الحق شاہ	// //
مولانا محمد یوسف علمائے سلف کی نظر میں	مولانا عنایت اللہ امین	// //
عصر حاضر میں دینی مدارس کے طلباء کی ذمہ داریاں	طاہر علی صارم	// //
ڈائری جماعت اہل حدیث پنجاب	مولانا محمد سلیمان شاکر	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 22
شیخ سے نسبت۔۔؟	احسان الحق شاہ	// //
حاجی شفاء اللہ حفظہ اللہ	حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی	// //
اسلام میں سنت کا مقام	عبدالرشید عراقی	// //
طاغوتی طاقتوں کا ہدف	عطاء محمد جنجوعہ	// //
اسلام کا قانون صحافت	طاہر علی صارم	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 23
طاغوتی طاقتوں کا ہدف	عطاء محمد جنجوعہ	// //
جنتی کون؟	احسان الحق شاہ	// //
اسلام میں سنت کا مقام	عبدالرشید عراقی	// //
مولانا محمد یوسف راجووالوی	مولانا عنایت اللہ امین	// //
تحقیقی مقالہ نماز میں رفع الیدین	مولانا احمد علی سیف	// //
اسلام کا قانون صحافت	طاہر علی صارم	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 24
اہمیت نماز	احسان الحق شاہ	// //
اسلام میں سنت کا مقام	عبدالرشید عراقی	// //
تحقیقی مقالہ نماز میں رفع الیدین	مولانا احمد علی سیف	// //
مولانا محمد یوسف راجووالوی	مولانا عنایت اللہ امین	// //
کیا اُستاد کی تعظیم کے بغیر ترقی ممکن ہے؟	طاہر علی صارم	// //
الرحمہ انسٹی ٹیوٹ	حافظ عبدالعظیم اسد	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 25
رمضان المبارک فضائل وبرکات	شیخ الحدیث حافظ عبدالغفار روپڑی	// //
روزہ اور اس کے احکام ومسائل	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
روزوں کی فرضیت کے فوائد ومقاصد	مولانا عبداللطیف حلیم	// //
تحقیقی مقالہ نماز میں رفع الیدین	مولانا احمد علی سیف	// //
قیام اللیل کے فضائل وبرکات	قاری عبدالظاہر عاذب	// //

تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 26
زکوٰۃ کے مسائل وفوائد	میاں محمد جمیل	// //
ماہ رمضان کو غنیمت جانیے	قاری لیاقت علی باجوہ	// //
روزوں کی فرضیت کے فوائد ومقاصد	مولانا عبداللطیف حلیم	// //
رمضان ماہ ذیشان پھر آیا	مولانا محمد اسحاق حقانی، مدرس جامعہ اہلحدیث لاہور	// //
مولانا محمد یوسف راجووالویؒ	مولانا عنایت اللہ امین	// //
نماز تراویح کے فضائل ومسائل	قاری طلحہ رشید	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 27
زکوٰۃ کی اہمیت اسلام کی نظر میں	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
روزوں کی فرضیت کے فوائد ومقاصد	مولانا عبداللطیف حلیم	// //
ہم رمضان المبارک کیسے گزاریں؟	عبداللہ امانت محمدی	// //
مغفرت کے قرآنی راستے	مولانا محمد سلیمان شاکر	// //
نماز تراویح کے فضائل ومسائل	قاری طلحہ رشید	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 28
زکوٰۃ کی اہمیت اسلام کی نظر میں	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
روزہ کا اسلام میں اصلاحی کردار	عبدالرشید عراقی	// //
اعتکاف وصدقۃ الفطر کے مسائل	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
مغفرت کے قرآنی راستے	مولانا محمد سلیمان شاکر	// //
لیلۃ القدر، فضائل، مسائل اور اعمال	قاری طلحہ رشید	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 29
عید الفطر گزارنے کا اسلامی طریقہ	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
فضائل رمضان المبارک	مولانا شفیع انور	// //
عید الفطر خوشی کا تہوار	قاری محمد حسن سلفی	// //
بخشش کے خزینے	مولانا محمد سلیمان شاکر	// //
فیصلہ کن مرحلہ اور قومی یکجہتی	مولانا شاہد محمود جانباز	// //
قتل ناحق کی سزا؟	وقار عظیم بھٹی	// //
یہ عید کس کی ہے؟	قاری تاج دین شاکر	// //
جماعتی خبریں	// //	// //

تفسیر سورۃ الانعام	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 30
طالبان علوم نبوت کی ذمہ داریاں	طاہر علی صارم	// //
ایک آواز شہر خاموشاں کی	احسان الحق شاہ	// //
خطبہ جمعہ کے فضائل ومسائل	حافظ عبدالغفار روپڑی	// //
عقیدہ وحدت الوجود کا علمی محاسبہ	عطاء محمد جنجوعہ	// //
تقرب الٰہی مگر کیسے؟	قاری احسان الٰہی	// //
مولانا محمد یوسف راجووالوی	مولانا عنایت اللہ امین	// //
فلسطین کی صدا	وقار عظیم بھٹی	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 32
تقویٰ کو پوری زندگی پر محیط ہونا چاہیے	میاں محمد جمیل	// //
جمہوریت یا کثرت رائے حقائق کی روشنی میں	عطاء محمد جنجوعہ	// //
آزادی اور غلامی کا فرق	مولانا فضل حق یارخیل	// //
آزادی کے 67 سالوں میں کیا کھویا کیا پایا؟	وقار عظیم بھٹی	// //
اصلاح معاشرہ	احسان الحق شاہ ہاشمی	// //
یہ تھا بانی درس نظامی	مولانا اسحاق حقانی	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 33
قرآن وسنت کو سپریم لاء قرار دینے کی آئینی جدوجہد کی ضرورت	عطاء محمد جنجوعہ	// //
توحید اور اس کی عظمت	میاں محمد جمیل	// //
زندگی کا نصب العین متعین کریں	حافظ عبدالسمیع	// //
اصلاح معاشرہ	احسان الحق شاہ	// //
مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن سیکولر ہیں	// //	// //
دنیا امریکہ سے نفرت کیوں کرتی ہے؟	طاہر علی صارم	// //
قائدین جماعت اہل حدیث پاکستان کی ضلع مظفر گڑھ آمد	وقار عظیم بھٹی	// //
جماعتی خبریں	// //	
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 34
توحید اور اس کی عظمت	میاں محمد جمیل	// //
اصلاح معاشرہ	احسان الحق شاہ	// //
اخلاق حسنہ تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں	قاری طلحہ رشید	// //
انسانی تخلیق کا مقصد؟	طاہر علی صارم	// //
مولانا محمد یوسف راجووالوی	مولانا عنایت اللہ امین	// //

مولانا جان محمد حقانی	عبداللہ امانت محمدی	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 35
جاگتے رہنا	مولانا محمد اسحاق حقانی	// //
شیطان انسان کے روپ میں	احسان الحق شاہ	// //
7 ستمبر 1974ء اور تحریک ختم نبوت میں علمائے اہلحدیث کا کردار	مولانا برکت علی باجوہ	// //
ستمگر غدار وطن ہوتا ہے	وقار عظیم بھٹی	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 36
فضائل حج اور مناسک حج	حافظ عبداللہ محدث روپڑی	// //
عیسائی اعتراضات کا علمی وتحقیقی جائزہ	عطاء محمد جنجوعہ	// //
شیطان انسان کے روپ میں	احسان الحق شاہ	// //
وجود باری تعالیٰ	میاں محمد جمیل	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 37
خدمات جماعة أهل الحديث لتأييد المملكة العربية السعودية.... حافظ عبدالغفار روپڑی		// //
مملکت سعودی عرب کی حیثیت اور اس کی تاریخی عظمت	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
آل سعود کی دینی خدمات اور ذمہ داریاں	عطاء محمد جنجوعہ	// //
نبذة خدمات حكومة خادم الحرمين الشريفين	حافظ عبدالغفار روپڑی	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 38
قربانی کتاب وسنت کے آئینہ میں	مولانا جابر حسین مدنی	// //
عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
اسلام اعتدال پسند دین ہے	مولانا عنایت اللہ امین	// //
مولانا حکیم عبدالوحید سلیمانی حفظہ اللہ	حکیم محمد یحییٰ عزیز ڈاہروی	// //
آغوش مادر بورڈنگ سکول	محمد ارسلان حجازی	// //
میرے والد محترم	محمد نواز ساجد	// //
جماعتی خبریں	// //	// //

تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 39
عشرہ ذوالحجہ اور قربانی کے فضائل و مسائل	حافظ عبدالغفار روپڑی	// //
قربانی کے احکام و مسائل	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
وجود باری تعالیٰ	میاں محمد جمیل	// //
مقبول قربانی لیکن کیسے؟	احسان الحق شاہ	// //
سیرت ابراہیمی کے درخشاں پہلو	قاری احسان الٰہی	// //
کتاب اور تنہائی	طاہر علی صارم	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 40
سیدنا عثمان غنیؓ	حافظ عبدالوہاب روپڑی	// //
وجود باری تعالیٰ	میاں محمد جمیل	// //
شعبہ تعلیم میں سرمایہ کاری کی ضرورت	عطا محمد جنجوعہ	// //
وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا	مولانا محمد اسحاق حقانی	// //
تقلید کے پردے میں دھرم کوٹی کی قلابازیاں	احسان الحق شاہ	// //
جماعتی خبریں	// //	// //
تفسیر سورۃ الاعراف	حافظ عبدالوہاب روپڑی	شمارہ نمبر 41
تقلید کے پردے میں دھرم کوٹی کی قلابازیاں	احسان الحق شاہ	// //
نئے اسلامی سال کا استقبال کس طرح؟	حافظ عبدالقدیر روپڑی	// //
جارحیت بمقابلہ مذاکرات	طاہر علی صارم	// //
اشاریہ تنظیم اہلحدیث لاہور محرم الحرام تا ذوالحجہ 1435ھ	// //	// //

نوٹ: شمارہ نمبر 30 کے بعد 31 ہی ہے لیکن غلطی سے 32 لکھا گیا تھا۔ قارئین کرام نوٹ فرمالیں۔ شکریہ

بقیہ: جارحیت بمقابلہ مذاکرات

اسی طرح وہ دیوار کئی ایک ٹیکنیکل رکاوٹوں سے بھی گھری ہوئی ہے اس کے علاوہ تقریباً ایک لاکھ کے قریب آرمی بھی اس کی حفاظت کے لیے موجود ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر آرمی ہاتھوں کی زنجیر بنائے تو وہ پورے بارڈر کے ارد گرد پوری آسکتی ہے اسی طرح چیک پوسٹ اور کھوجی کتے بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اسرائیل سے منگوائے ہوئے بہترین سینسرز اور کیمرے بھی لگا رکھے ہیں کہ جو انسان کے چلنے کی آواز کو کئی میٹر دور سے بتا دیتے ہیں اس کے علاوہ سرحد پر پٹرولنگ بھی ہوتی ہے۔ اتنے سخت حفاظتی انتظامات کے باوجود دراندازی سمجھ میں نہیں آتی۔ نہ ہی ہمارے پاس ایسے لوگ ہیں کہ جن کے بارے میں کہا جاسکے کہ یہ دراندازی کرتے ہیں ہاں جو تھے ان کے خلاف تو ہم خود اپنی پالیسیوں کی وجہ سے دست و گریبان ہیں تو پھر یہ کون ہیں جو ان کے بقول دراندازی کرتے ہیں۔ اصل میں یہ کہانی کوئی اور ہے اور ہندو اپنے مکروانہ عزائم کی تکمیل کے لیے یہ سب کچھ کر رہا ہے۔ آخر کب تک؟ بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے جب فیصلے میدانوں میں ہوں گے۔ اگر امریکہ بہترین فوج اور اسلحہ کے باوجود افغانستان نہیں ٹھہر سکا تو بھارت کو بھی کشمیر سے جانا ہوگا اب انڈیا کو بامعنی مذاکرات یا جنگ کے لیے تیار رہنا ہوگا۔

جماعتی خبریں

پریس ریلیز

ملک پاکستان کی سرحدوں میں ایرانی فورسز کی بلا جواز اور غیر قانونی جارحیت انتہائی قابل مذمت ہے، سرحدوں کی خلاف ورزی حکمرانوں کی نا اہلی اور سستی کا نتیجہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار جماعت اہل حدیث پاکستان کے رہنما مناظر اسلام حافظ عبدالوہاب روپڑی ناظم الامور السیاسیہ جماعت اہلحدیث پاکستان اور سیکرٹری اطلاعات جماعت اہلحدیث پاکستان مولانا شکیل الرحمن ناصر نے گذشتہ روز ایرانی فورسز کی پاکستانی علاقے میں گھس کر بلا جواز فائرنگ اور گولہ باری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کیا۔

انھوں نے کہا کہ ایران پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے اور ہمسایوں کے حقوق سے آگاہی رکھنا ایران کا اولین فرض ہے۔ ایرانی کارروائیوں کے نتیجے میں ہونیوالے جانی و مالی نقصان پر انھوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایران کی جانب سے پاکستان کی سرحدوں کی خلاف ورزی اور پاکستانی علاقے میں کارروائیوں کا یہ پہلا موقع نہیں اس سے قبل بھی ایران پاکستانی حدود میں متعدی سرگرمیوں سمیت اغواء اور فائرنگ جیسی کارروائیوں کا مرتکب ہے۔ انھوں نے کہا کہ بھارت اور افغانستان کے ساتھ ساتھ اب ایران کی طرف سے بھی پاکستانی حدود کی خلاف ورزی انتہائی تشویشناک صورت حال ہے۔ اگر پاکستانی حکومت کی جانب سے عملی اقدامات نہ کیے گئے تو مستقبل قریب میں یہ معاملہ انتہائی گھمبیر ہو سکتا ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ ایرانی فورسز کی جانب سے کی جانے والی اس سنگین خلاف ورزی کو فوری اور بھرپور طریقے سے ایران کی حکومت کے سامنے اٹھایا جائے۔

توحید کے بغیر ایمان مکمل نہیں: حافظ عبدالوہاب

عقیدہ توحید ایمان کی جڑ اور اعمال صالحہ کی اساس ہے۔ ان خیالات کا اظہار مناظر اسلام حافظ عبدالوہاب روپڑی حفظہ اللہ تعالیٰ نے تحریک دعوت توحید پاکستان کے زیر اہتمام شہر اوکاڑا میں منعقد ہونے والے عقیدہ توحید سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انھوں نے کہا ملک پاکستان میں کس قدر دھڑلے سے دربارروں پر جاہل و بے دین لوگ جا کر قبروں کو سجدہ کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے قبروں پر سجدہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس لیے اہل توحید اپنے آپ کو کمزور نہ سمجھیں بلکہ برملا توحید وسنت کا پرچار کریں، اسی میں ہی دنیا و آخرت کی کامیابی کا راز مضمر ہے۔ (رپورٹ: وقار عظیم بھٹی)

ضرورت نائب ناظم

مدرسہ دارالحدیث اوکاڑا کے لیے ایک نائب ناظم کی اشد ضرورت ہے۔ امیدوار سلفی العقیدہ ہو اور معقول دینی و عصری تعلیم کا حامل ہو۔ نیز تجربہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔

(رابطہ: پروفیسر محمد ارشد 0300-6972696)

خطبہ جمعۃ المبارک

شہر کراچی کورنگی نمبر 2 کی مرکزی جامع مسجد اہلحدیث میں 11 اکتوبر 2014ء کے عظیم الشان خطبہ جمعۃ المبارک میں ناظم تبلیغ جماعت اہلحدیث پاکستان حافظ محمد رفیق طاہر نے سیرت عثمان غنیؓ پر شاندار و مفصل خطاب کیا۔ انھوں نے کہا کہ تاریخ انسانی میں واحد حضرت عثمان غنیؓ کی شخصیت ہے جس کے نکاح میں نبی کی دو بیٹیاں آئی ہیں۔ سیدنا عثمان غنیؓ شرم و حیاء کے پیکر تھے۔ موجودہ نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ سیرت عثمان غنیؓ کا مطالعہ کر کے اپنی زندگیوں میں انقلاب کی روح پھونکیں۔

(منجانب: صاحبزادہ حافظ ابوبکر صدیق فاروق آباد شیخوپورہ)

ضرورت خادم

جامعہ اہلحدیث چوک دالگراں لاہور میں ایک محنتی، نوجوان خادم کی ضرورت ہے، معاوضہ حسب لیاقت دیا جائے گا، خواہش مند حضرات رابطہ کر سکتے ہیں۔

(منجانب: چوہدری فیاض احمد 0301-4167882)

WEEKLY
TANZEEM AHL-E-HADITH CPL-104
LAHORE

سلف صالحین کے طریق کار کا علمبردار

جامعہ اہلحدیث لاہور

تعارف: جامعہ اہلحدیث چوک دالگراں لاہور الحمدللہ اپنے تعلیمی معیار اور قابل اساتذہ کے لحاظ سے انفرادی حیثیت کا حامل ہے۔ جس میں قابل و مخلص اساتذہ کرام تعلیمی فرائض سرانجام دینے پر مامور ہیں۔

قائم کردہ: حضرت العلام حافظ عبداللہ محدث روپڑیؒ، خطیب پاکستان حافظ محمد اسماعیل روپڑیؒ، رئیس المناظرین حضرت مولانا حافظ عبدالقادر روپڑیؒ (تاسیس اول: 1914ء شہر روپڑ ضلع انبالہ۔ تجدید تاسیس: 1914ء لاہور)

شعبہ جات: جامعہ ہذا نو شعبوں پر مشتمل ہے: (1) تحفیظ القرآن الکریم (2) شعبہ تجوید قراءت (3) درس نظامی (4) وفاق المدارس السلفیہ (5) دارالافتاء (6) تصنیف وتالیف (7) فن مناظرہ (8) دعوت والارشاد (9) کمپیوٹر لیب (10) طب اور اس کے ساتھ ساتھ ایف اے تک عصری تعلیم کا معقول بندوبست۔

سعودی جامعات میں داخلے کے مواقع: جامعہ اہلحدیث کے طلباء کے لیے سعودی جامعات میں حصول تعلیم کے مواقع

وظائف: ہر ماہ طلباء کے لیے معقول وظائف

سالانہ اخراجات: جامعہ کا سالانہ خرچہ جس میں طلبہ کے قیام وطعام، ادویات، صابون، اساتذہ کرام وملازمین کی تنخواہوں سمیت ایک کروڑ چودہ لاکھ سے تجاوز کر چکا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور آپ احباب کے تعاون سے پورا ہوتا ہے۔

تعمیری منصوبہ: اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور آپ احباب کے تعاون سے وسعت گراؤنڈ فلور اور فرسٹ فلور پر تدریسی رہائشی بلاک، کچن اور ڈائننگ ہال مکمل ہو چکے ہیں جبکہ مزید دو فلور کی اشد ضرورت ہے۔ جس کا تخمینہ تقریباً 80 لاکھ روپے ہے۔

اپیل: یہ تمام کام اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور احباب کے تعاون سے جاری ہیں اس لیے مخیر حضرات بڑھ چڑھ کر تعاون کا سلسلہ جاری رکھیں۔

ترسیل زر کا پتہ: اکاؤنٹ نمبر 0286-0107066-7 یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ برانڈرتھ روڈ لاہور، پاکستان

منجانب: حافظ عبدالغفار روپڑی، ناظم اعلیٰ جامعہ اہلحدیث چوک دالگراں لاہور 0300-9476230/042-37656730